سوال

(640) بعیت برائے حصول رشد

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بعض لوگ بیعت پیری مریدی کے ثبوت میں بعض آیات قرآن سے پش کرتے ہیں۔ جن سے بعیت عورتیں وغیرہ پارہ اٹھائیس سے اور یُدُ اللَّہِ فَوْقَ أَیْدِیھِمْ 101010 الفتح 10 وغیرہ پش کی جاتی ہیں۔ نیز آیت وا بتغوا الیہ الوسیۃ سے مراد مرشد پرلیتے ہیں۔ کے توسل کسی بزرگ کی بیعت سے کرنا چاہیے۔ اور شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب شفاء العلیل وغیرہ میں بھی اس آیت کو اسی کے متعلق فرمایا ہے۔ اور بیعت کو سنت کہا ہے یہ کہاں تک صحیح ہے۔ اور ان آیات سے کون سی بیعت مراد ہے۔ اور عورتوں سے کیوں بیعت ہوتی ہے۔؟ (سائل مذکور)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بیعت برائے حصول رشد وہدایت جائز ہے۔ مگر ان آیتوں کے معنی نہیں ہیں۔ پہلی بیعت جس میں ذکر ہے۔ یُدُ اللَّہِ فَوْقَ أَیْدِیھِمْ 101010 الفتح 10 وہ تو جنگ کے متعلق ہے۔ دوسری آیت کا ترجمہ یہ ہے کہ نیک اعمال سے خدا کا قرب تلاش کرو چنانچہ شاہ ولی اللہ قدس سرہ اس کا ترجمہ یوں کرتے ہیں۔ ''بطلبید قرب بسوے او''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 615

محدث فتویٰ